۲۱ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۳۹ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:6)

درخت لگائیے ثواب کمائیے

پودے لگانے کے فضائل 06

شجرکاری کے سائنسی فوائد 07

شجرکاری کے معاشی اور معاشرتی فوائد 09

شجرکاری مہم اور اس کی احتیاطیں 12

کون سے پودے لگانا زیادہ مفید ہیں؟ 16

ملفوظات:

شیخ طریقت امیر اہل سنت بانیٔ دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

(شعبہ فیضان مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دَرخت لگائیے ثواب کمائیے [1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۴ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے

اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِّ اَکرم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

پودے لگانا کیسا؟

سُوال: پودے لگانا کیسا ہے؟

جواب: پودے لگانا ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے۔ جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا سلمان فارِسی رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فرماتے ہیں: میں حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوا اور مُہرِ نبوت دیکھ کر اس کو بوسے دینے لگا۔ میں ابھی حضور صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی مُہرِ

مدینہ

1 ...... یہ رِسالہ ۲۱ ذیقعدۃُ الحرام ۱۴۳۹ھ بمطابق 04 اگست 2018 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں "شجرکاری" کے مُتعلق ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے المدینۃُ العلمیۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

نبوت کو بوسے ہی دے رہا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "اب بس کرو۔" چنانچہ میں ایک طرف ہَٹ گیا، پھر میں نے حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی ساری رُوداد سُنائی تو حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان بہت حیران ہوئے کہ میں کس طرح مَشقّتیں اور اَذِیّتیں بَرداشت کر کے یہاں تک پہنچا۔

ایک دِن سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: اے سَلْمان (رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)! تم اپنے مالک سے مُکاتَبَت کر لو (یعنی اسے رَقم دے کر آزادی حاصِل کرلو) جب میں نے اپنے مالِک سے بات کی تو اُس نے کہا: مجھے 300 کھجوروں کے دَرخت لگا دو اور 40 اُوقِیہ (یعنی 1600 دِرہم کے وزن کی) چاندی بھی دو پھر جب یہ کھجوریں پھل دینے لگ جائیں گی تو تم میری طرف سے آزاد ہو جاؤ گے۔ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضِر ہوا اور اپنے مالِک کی شَرطیں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بتائیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو۔ چنانچہ صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھرپور تعاون کیا، کسی نے کھجوروں کے 30 پودے لا کر دیئے، کسی نے 20، کسی نے 15 اور کسی نے 10۔ اَلْغَرض! صَحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی مدد سے میرے پاس 300 کھجوروں کے پودے جمع ہو گئے۔ پھر حضورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اے

www.dawateislami.net

سَلْمان(رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ)!تم جاؤ اور زمین کو ہَموار کرو۔جب زمین ہَموار ہو جائے تو مجھے آکر خبر دو میں اپنے ہاتھوں سے پودے لگاؤں گا۔ چنانچہ میں گیا اور زمین ہَموار کرنے لگا، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے زمین ہَموار کرنے میں میری مدد کی۔جب میں فارِغ ہو کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوا اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خبر دی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے ساتھ چل دیئے۔ ہم حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کھجوروں کے پودے اُٹھا اُٹھا کر دیتے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے دَستِ اَقدس سے انہیں زمین میں لگاتے جاتے۔

حضرتِ سَیِّدُنا سَلْمان فارِسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:اس پاک پَروردگار عَزَّوَجَلَّ کی قسم جس کے قَبضۂ قدرت میں میری جان ہے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے جتنے پودے لگائے وہ سب کے سب اُگ آئے اور ان میں بہت جلد پھل لگنے لگے۔ چنانچہ میں نے 300 کھجوروں کے دَرخت اپنے مالِک کے حوالے کیے۔ اب میرے ذِمّے 40 اُوقِیہ چاندی دینا باقی رہ گئی تھی؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس کسی نے مُرغی کے انڈے جتنا سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِستِفْسار فرمایا:سَلْمان فارِسی کا کیا ہوا؟ پھر مجھے بُلوایا، میں نے عرض کی:ابھی 40 اُوقِیہ چاندی اور دینی ہے، پھر مجھے غُلامی سے آزادی ملے گی۔

www.dawateislami.net

حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے وہ سونے کا ٹکڑا دیا اور فرمایا: جاؤ! اور اس کے ذَریعے 40 اُوقِیہ چاندی جو تمہارے ذِمّے باقی ہے اسے ادا کرو۔ میں نے عرض کی: یہ اِتنا سا سونا 40 اُوقِیہ چاندی کے برابر کس طرح ہو گا؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم یہ سونا لو اور اس کے ذَریعے 40 اُوقِیہ چاندی جو تمہارے ذِمّے ہے، اسے ادا کرو، اللہ عَزَّوَجَلَّ تمہارے لئے اِسی سونے کو کافی کر دے گا اور تمہارے ذِمّے جتنی چاندی ہے یہ اس کے برابر ہو جائے گا۔ میں نے وہ سونے کا ٹکڑا لیا اور اس کا وزن کیا۔ اس پاک پروردگار عَزَّوَجَلَّ کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! وہ تھوڑا سا سونا 40 اُوقِیہ چاندی کے برابر ہو گیا اور اِس طرح میں نے اپنے مالِک کو چاندی دے دی اور غُلامی کی قید سے آزاد ہو کر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے غُلاموں میں شامِل ہو گیا۔ (1)

ایک رِوایت میں ہے سارے پودے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دَستِ مُبارک سے لگائے، سِوائے ایک پودے کے وہ حضرتِ سَیِّدُنا عمر فارقِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے لگایا۔ (2)

اہلِ فارس کی طویل عمر ہونے کی وجہ

حضرتِ سَیِّدُنا سَلْمان فارِسی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فارِس کے رہنے والے تھے۔

مدینہ

1 ...... مسند امام احمد، حدیث سلمان الفارسی، ۹/۱۸۹، حدیث: ۲۳۷۹۸ ملتقطاً دار الفکر بیروت

2 ...... دلائل النبوۃ، باب ماظھر فی النخل التی غرسھا النبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم... الخ، ۶/ ۹۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

فارِس کے رہنے والے لوگوں کی عمریں طویل ہوتی تھی، اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے مُفَسِّرِین کِرام رَحِمَهُمُ اللهُ السَّلَام فرماتے ہیں: ”فارِس کے بادشاہ نہروں کی کُھدائی اور شجر کاری میں بہت رَغبت رکھتے تھے اِسی وجہ سے ان کی عمریں بھی لمبی ہوا کرتی تھیں۔ ایک نبی عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام نے فارِس کے لوگوں کی لمبی عمر سے متعلق اللہ پاک کی بارگاہ میں اِسْتِفْسار کیا تو اللہ پاک نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ یہ لوگ میرے شہر کو آباد کرتے ہیں، اِسی وجہ سے یہ دُنیا میں زیادہ عرصہ زندہ رہتے ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا اَمیر مُعاویہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے بھی اپنی آخری عمر میں کھیتی باڑی کا کام شروع کر دیا تھا۔[1]

بَہر حال اِن رِوایات سے معلوم ہوا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے پودے لگائے ہیں اور صَحابۂ کرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان بھی شجر کاری کیا کرتے تھے۔[2] اگر ہم بھی سرکار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اور صَحابۂ کِرام

مدینہ

1 ...... تفسیر کبیر، پ۱۲، هود، تحت الآیۃ: ۶۱، ۶/ ۳۶۷ دار احیاء التراث العربی بیروت

2 ...... جیسا کہ ایک بار مدینے کے تاجدار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جا رہے تھے حضرتِ سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ کو مُلاحظہ فرمایا کہ ایک پودا لگا رہے ہیں۔ اِسْتفسار فرمایا: کیا کر رہے ہو؟ عرض کی: درخت لگا رہا ہوں۔ فرمایا: میں بہترین درخت لگانے کا طریقہ بتا دوں! سُبْحٰنَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَر پڑھنے سے ہر کلمہ کے عِوض (یعنی بدلے) جنّت میں ایک دَرخت لگ جاتا ہے۔ (ابن ماجه، کتاب الادب، باب فضل التسبیح، ۴/ ۲۵۲، حدیث: ۳۸۰۷ دار المعرفة بیروت) اِس رِوایت سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ پودے لگانا صَحابۂ کِرام عَلَیْهِمُ الرِّضْوَان کا بھی طریقہ ہے وہاں یہ بھی معلوم ہوا کہ اِن مذکورہ کلمات کو پڑھنے سے ہر ہر کلمے کے بدلے جنّت میں ایک ایک دَرخت لگا دیا جاتا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی اِن مُبارَک اَداؤں کو ادا کرنے کی نیت سے پودے لگائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پائیں گے۔

پودے لگانے کے فضائل

سُوال: کیا پودے لگانے کے فَضائل بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں! اَحادیثِ مُبارَکہ میں پودے لگانے کے فَضائل بھی بیان ہوئے ہیں۔ پودے لگانے کے فَضائل پر تین فَرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ کیجیے: (١) جو مسلمان دَرخت لگائے یا فَصل بوئے پھر اس میں سے جو پرندہ یا اِنسان یا چوپایا کھائے تو وہ اس کی طرف سے صَدَقہ شُمار ہو گا۔[1]

(٢) جس نے کوئی دَرخت لگایا اور اُس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اُس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اس (لگانے والے) کے لیے صَدَقہ ہے۔[2]

(٣) جس نے کسی ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی گھر بنایا یا ظلم و زیادتی کے بغیر کوئی دَرخت اُگایا، جب تک اللہ پاک کی مخلوق میں سے کوئی ایک بھی اس میں سے نفع اُٹھاتا رہے گا تو اس (لگانے والے) کو ثواب ملتا رہے گا۔[3]

مدینہ

1 ...... بخاری، کتاب الحرث والمزارعة، باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منه، ٢/٨٥، حدیث: ٢٣٢٠ دار الکتب العلمیة بیروت

2 ...... مسند امام احمد، حدیث عمرو بن القاری عن ابیه عن جده، ٥/٥٧٤، حدیث: ١٦٥٨٦

3 ...... مسند امام احمد، حدیث معاذ بن انس الجهنی، ٥/٣٠٩، حدیث: ١٥٦١٦

www.dawateislami.net

پودے لگانے کی اِحتیاطیں

سوال: پودے لگانے کے بعد کیا کیا اِحتیاطیں کرنی چاہئیں؟

جواب: پودے لگانے کے بعد ان کی نگہداشت رکھنا، ان کو وقت پر پانی دینا اور ان کے دَرخت بن جانے تک خوب اِحتیاط کرنا ضَروری ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو یہ پودے چند ہی دِنوں میں مُرجھا کر ختم ہو جائیں گے یا پھر کسی جانور کی غِذا بن جائیں گے۔ یاد رکھیے! پودے کی مِثال چھوٹے بچے کی طرح ہے، جس طرح والدین چھوٹے بچے کی ہر چیز کا خیال رکھتے ہیں اور خوب تَن دہی سے اس کی پَرورش کرتے ہیں، اگر تھوڑی سی بے توجہی ہو جائے تو بچہ کئی بیماریوں کی زَد میں آسکتا ہے، اِسی طرح پودوں کا بھی مُعاملہ ہے کہ اگر اِن کی دُرُست اَنداز میں آبیاری نہ کی گئی اور انہیں ایسے ہی لگا کر چھوڑ دیا گیا تو یہ دَرخت بننے سے پہلے ہی مُرجھا جائیں گے۔ اَلبتہ جب یہ پودے تن آور دَرخت بن جائیں تو پھر انہیں خاص توجہ کی حاجت وضَرورت نہیں رہتی بلکہ دَرخت بن جانے کے بعد یہ از خود باقی رہ سکتے ہیں۔ نیز پودے لگانے کے بعد ان کی صفائی ستھرائی اور کانٹ چھانٹ کا بھی خیال رکھنا ضَروری ہے تاکہ کسی کو بھی ان کی شاخوں اور ان سے جھڑنے والے پتّوں وغیرہ سے اِیذا نہ ہو۔

شجر کاری کے سائنسی فَوائد

سُوال: سائنسی اِعتبار سے شجر کاری کے کچھ فَوائد بیان فرما دیجیے۔

www.dawateislami.net

جواب: سائنسی تحقیق کے مُطابق بھی شجر کاری کے بڑے فَوائد ہیں۔ دَرخت اور پودے کاربن ڈائی آکسائیڈ لیتے اور آکسیجن فَراہم کرتے ہیں۔ آکسیجن انسانی زندگی کے لیے اِنتہائی ضَروری ہے، اِس کے بغیر اِنسان زندہ نہیں رہ سکتا۔ اللہ پاک نے دَرختوں اور پودوں کو اِنسان کی خِدمت کے لیے لگایا ہوا ہے، یہ گندی ہوا لے کر اپنی پاکیزہ ہوا دیتے ہیں۔ دَرجۂ حَرارت کو بڑھنے نہیں دیتے، درخت اور پودے فضائی آلودگی (یعنی دُھواں اور گرد وغیرہ جو اُڑتی رہتی ہے اس) میں کمی کرتے ہیں، دَرخت اور پودوں کی کثرت سے ماحول ٹھنڈا اور خُوشگوار رہتا ہے، اس سے بجلی کی بھی بچت ہوتی ہے کیونکہ جو آلات گرمی دُور کرنے کے لیے اِستعمال ہوتے ہیں ان کی ضَرورت میں کمی آجاتی ہے یا بالکل ہی چھٹکارا مِل جاتا ہے۔ اگر آپ اپنے وطنِ عزیز کو اِس طرح دَرختوں اور پودوں سے آراستہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بجلی کی بھی بچت ہو گی۔

درخت لینڈ سلائڈنگ (یعنی مٹی یا چٹان کے تودے کا پھسل کر اونچی جگہ سے گرنے) کی روک تھام کا بھی باعِث بنتے ہیں، کیونکہ دَرخت کی جڑیں زمین کی مٹی کو روک کر رکھتی ہیں، جس کی وجہ سے زمین کا کٹاؤ یا لینڈ سلائڈنگ نہیں ہونے پاتی۔ یوں ہی دَرخت اور پودے "گلوبل وارمنگ" میں بھی کمی کا سبب بنتے ہیں۔ عالَمی ماحول کے دَرجۂ حرارت میں خطرناک حد تک اِضافہ "گلوبل وارمنگ" کہلاتا ہے، جس کی وُجُوہات میں دَرختوں کا کاٹنا، صنعتوں کا تیزی سے قیام میں لانا اور

www.dawateislami.net

گاڑیوں کا بے تحاشا دُھواں شامل ہے۔ اگر دَرختوں کی حفاظت کی جائے بلکہ مزید دَرخت لگانے کا اِہتمام کیا جائے تو ان خطرناک نقصانات سے بچنے کا بھی سامان ہو سکتا ہے۔

شجر کاری کے مَعاشی اور مُعاشرتی فوائد

سُوال: شجر کاری سے کیا کیا مَعاشی اور مُعاشرتی فَوائد حاصِل ہوتے ہیں؟

جواب: شجر کاری (یعنی درخت لگانے) کے ذَریعے بہت سے مَعاشی اور مُعاشرتی فَوائد حاصِل ہوتے ہیں مثلاً دَرخت لکڑی کے حُصُول کا ذَریعہ ہیں اور لکڑی کا اِنسانی ضَروریات کو پورا کرنے میں کلیدی کِردار ہے۔ فرنیچر، کھڑکیاں، دروازے اور مکان کی چھتیں وغیرہ بنانے کے لیے اب بھی زیادہ تر لکڑی کا ہی اِستعمال ہوتا ہے۔ بِلامُبالغہ لکڑی کی صنعت سے مُعاشرے کے ایک بہت بڑے طبقے کا روزگار وابستہ ہے۔ بِالْفرض اگر لکڑی دُنیا سے ختم ہو جائے تو اِنسانی زندگی بہت زیادہ متأثر ہو جائے کیونکہ اِنسان کو زندہ رہنے کے لیے کھانا چاہیے اور کھانا پکانے کے لیے آگ اور آگ جلانے کے لیے لکڑی کا اِسْتِعمال اب بھی ناگزیر ہے۔

❁ موجودہ دور میں کاغذ بھی اِنسانی زندگی کی بنیادی ضَرورت کا رُوپ دَھار چکا ہے۔ پرنٹنگ پریس، اِسٹیشنری اور دِیگر کئی شعبے کاغذ کے بَل بوتے پر ہی قائم ہیں۔ اگر دَرخت ختم ہو جائیں تو کاغذ سے وابستہ سارے شعبے بھی بند ہو جائیں اس لیے کہ کاغذ کا حُصُول دَرختوں کی ہی مَرہونِ منّت ہے۔

www.dawateislami.net

۞ اِنسانی صحت کے لیے پھلوں اور میوہ جات کی اَہمیت کا بھی کوئی سمجھ بوجھ رکھنے والا اِنکار نہیں کر سکتا اور یہ دَرخت ہی ہیں جو اِنسان کو اَنواع واَقسام کے پھل اور میوے مہیا کرتے ہیں بلکہ کئی پرندے اور جانور بھی ان پھلوں کو کھا کر ہی جیتے ہیں۔ اس کے علاوہ مُعاشرے میں بہت سے اَفراد کی مَعِیْشَت باغبانی اور پھل فروشی سے جڑی ہوئی ہے۔

۞ بیماری سے محفوظ رہنے یا بیماری سے جان چھڑانے کے لیے جڑی بوٹیوں کا اِستِعمال اِنسانی تاریخ کا حصّہ ہے اور یہ بات کسی سے بھی پوشیدہ نہیں کہ جڑی بوٹیاں دَرختوں اور پودوں سے ہی حاصِل کی جاتی ہیں۔ یہاں یہ بات بھی ذہن نشین کر لیجیے کہ جو دَوا دَرخت یا پودے کی جڑ سے حاصِل ہو اُسے ”جڑی“ اور جو اوپر اُگی ہو اُسے ”بوٹی“ کہتے ہیں۔

۞ مِسْواک کرنا ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی میٹھی میٹھی سُنَّت ہے، اِس سُنَّت کی اَدائیگی کے لیے بھی شجرکاری کرنی ہوگی کیونکہ مِسْواک دَرختوں سے ہی حاصِل ہوتی ہے۔

۞ قحط سالی یعنی بارشوں کا بند ہو جانا اِنسانوں کے ساتھ ساتھ پرندوں، جانوروں اور حشَراتُ الْاَرض کی سانسوں کی ڈوری ٹوٹنے کا بھی پیغام ہے۔ بارش ہوتی ہے تو اَناج اور سبزہ اُگتا ہے اور جاندار اپنی اپنی غِذائیں کھا کر زندگی کی شمع روشن رکھتے ہیں۔ تو ان بارشوں کو بَرسانے میں بھی دَرختوں کا کِردار ہے اس لیے کہ

www.dawateislami.net

دَرخت اپنی جڑوں میں جَذْب شُدہ پانی کو ہوا میں خارِج کرتے ہیں جس سے فضا میں نَمی پیدا ہوتی ہے۔ پھر یہ نَمی بادل بناتی ہے اور وہ بادل رِم جھم رِم جھم بَرسنا شُروع ہو جاتے ہیں۔ زمین زَرْخیز ہو کر اَناج، پھل اور سبزیاں اُگاتی ہے۔ دَرخت اپنی جڑوں میں پانی محفوظ کر لیتے ہیں اور پھر قحط سالی کے اَیّام میں زمین کو پانی فَراہم کر کے بنجر ہونے سے بچاتے ہیں۔ اگر دَرخت نہ ہوں تو بارشیں بھی نہ ہوں لہٰذا زندہ رہنے کے لیے شجرکاری ضَروری ہے۔

۞ شور شرابا اِنسان کے لیے بے سکونی اور ذہنی تناؤ کا سبب بنتا ہے۔ نئی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دَرخت شور شرابے کو اپنے اَندر جَذْب کر کے پُرسکون ماحول فَراہم کرتے ہیں، اِسی بِنا پر انڈسٹریل زون یعنی جہاں بہت ساری فیکٹریاں ہوں اس علاقے میں زیادہ سے زیادہ دَرخت لگائے جاتے ہیں تاکہ شور شرابا کم کر کے ماحول پُرسکون بنایا جا سکے۔

۞ کپڑا اِنسان کی بنیادی ضَرورت ہے اس کے بغیر زندگی گزارنا بھی اِنتہائی دُشوار ہے۔ لاکھوں لاکھ اِنسانوں کا روزگار کپڑے کی صنعت سے جُڑا ہوا ہے۔ ہماری اس ضَرورت کو پورا کرنے کا سہرا بھی دَرختوں کے سر ہے اس لیے کہ کپڑا کپاس (Cotton) کے پودے سے حاصِل ہوتا ہے۔

۞ دَرختوں اور پودوں کے طِبّی فَوائد کے ساتھ ساتھ طَبْعی فَوائد بھی ہیں مثلاً اولاد کی پیدائش میں مُعاوِن قوّت کے لیے بھی دَرخت مُفید ہوتے ہیں۔

www.dawateislami.net

ماہِرین کے مُطابق دَرختوں کے دَرمیان رہنے والے اِنسان کی تَخْلِیقی صَلاحیتوں میں اِضافہ ہوتا ہے۔ اِسی بِناپر شہری علاقوں میں قائم تعلیمی اِداروں کے گرد زیادہ سے زیادہ دَرخت لگائے جاتے ہیں تاکہ طلبا کی تَخْلِیقی صَلاحیتوں میں خوب اِضافہ ہو۔ بہر حال دَرختوں کے بہت سے فَوائد ہیں جنہیں پانے کے لیے خوب خوب دَرخت لگانے کی حاجت وضَرورت ہے۔

شجر کاری مُہِم کی اچھی اچھی نیتیں

سُوال: شجر کاری کے لیے کیا کیا اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب: شجر کاری (یعنی دَرخت لگانے) کے لیے بہت سی اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں مثلاً ٭ دَرخت لگا کر آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کروں گا، کیونکہ دَرخت لگانا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے ثابِت ہے۔ ٭ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی دَرخت لگائے اور کھیتی باڑی کی لہٰذا شجر کاری کر کے ان کی ادا کو ادا کروں گا۔ ٭ دَرخت لگا کر ماحولیاتی آلودگی کو کم کروں گا تاکہ مسلمانوں کے لیے راحت وسکون کا سامان ہو۔ ٭ دَرخت لگا کر صَدَقہ کا ثواب کماؤں گا اس لیے کہ دَرخت آکسیجن پیدا کرتے ہیں جو اِنسانوں اور جانوروں کے لیے یکساں مُفید ہے۔ اِس کے علاوہ بھی حَسْبِ حال مَزید اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں۔

شجر کاری مُہِم اور اِس کی اِحتیاطیں

سُوال: شجر کاری مُہِم اور اِس کی اِحتیاطیں بیان فرمادیجئے۔

www.dawateislami.net

جواب: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عاشقانِ رَسُول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی نے دھوم دھام سے شجر کاری مُہم کا آغاز کیا ہے اور وطنِ عزیز پاکستان میں ایک اَرب پودے لگانے کا ہَدَف بنایا ہے۔ اگر میرے تمام مَدَنی بیٹے اور مَدَنی بیٹیاں کمربستہ ہو جائیں اور ہر ایک بارہ بارہ پودے لگالے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا ہَدَف پورا ہو جائے گا۔ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہو گا اور ہمارا وطنِ عزیز اپنے سبز سبز جھنڈے کی طرح سرسبز وشاداب ہو جائے گا لہٰذا اس شجر کاری مُہم کا حصّہ بنیے اور اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ خوب خوب پودے لگایئے۔

شجر کاری مُہم میں چند چیزوں کی اِحتیاط کرنا ضَروری ہے تاکہ بَدمزگی اور گناہ سے بچا جاسکے مثلاً حکومت کی زمین پر جہاں قانوناً منع ہو وہاں نہ لگایئے جیسے فُٹ پاتھ اُکھیڑ کر پودا لگانے کی ممانعت ہے اس لیے کہ ایسا کرنے سے مُسافروں کو چلنے میں دُشواری ہو گی اور توڑ پھوڑ کرنے سے حکومت کا بھی نقصان ہو گا۔ (بعض لوگ فٹ پاتھ کھود کر جھنڈا لگادیتے ہیں انہیں بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے۔) ❁ کسی کی ذاتی زمین پر مالِک کی اِجازت کے بغیر پودا نہ لگائیں۔

بہرحال شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے تمام عاشقانِ رسول شجر کاری مُہم میں شامل ہو جائیں اور اپنے گھروں، فیکٹریوں، دَفاتر اور دِیگر مُناسب جگہوں پر بارہ بارہ پودے لگانے کی نیت کرلیں۔ یاد رہے کہ بارہ پودے لگانے ہیں نہ کہ بارہ بیج بونے ہیں نیز اس مُہم کے لیے چندہ کرنے یا دعوتِ اسلامی کے

www.dawateislami.net

مَدَنی عَطِیّات سے خرچ کرنے کی اِجازت نہیں۔ اپنے پلے سے ترکیب بنایئے یا آپس میں دوست مِل بانٹ کر پودے لے آیئے۔ کوئی اس نیک کام کے لیے 25000 روپے مختص کرے تو کوئی 12000 روپے تو کوئی 1200 روپے۔ بعض پودے سستے ہوتے ہیں وہ بہت کم قیمت میں 12 آجائیں گے۔ اگر یہ بھی نہیں ہو سکتا تو کم از کم ایک پودا لگانے کا تو ہر ایک ضَرور ذہن بنائے۔ اگر جیب اِجازت دے تو ”نیم“، ”گُل موھر“، ”لِگنم“، ”سہانجنا“ نامی پودے لگانے کا خاص اِہتمام کیجئے کیونکہ یہ فضائی آلودگی کو کم کرنے میں زیادہ کارآمد ہیں۔

وَقف کی جگہوں پر دَرخت لگانے کی اِحتیاطیں

سوال: وقف کی جگہوں میں دَرخت لگانے کی اِحتیاطیں بھی بیان فرمادیجیے۔

جواب: وقف کی جگہوں مثلاً مَساجد، مَدارس اور جامعات وغیرہ میں دَرخت لگانے سے پہلے دارُ الْاِفتا اہلسنّت سے شَرعی راہ نمائی لے لی جائے اس کے بعد ہی کسی وَقف کی جگہ پر شجر کاری کا سِلسِلہ کیا جائے۔ دعوتِ اسلامی کے تحت چلنے والے مَدارسُ الْمدینہ، جامعاتُ الْمدینہ اور مَساجد کے مُنْتَظِمِیْن وغیرہ اِن جگہوں پر پودے لگانے سے پہلے اپنی مُتَعَلِّقہ مجلس سے مُشاورت کرلیں۔ نیز یہ مجالِس دارالْاِفتا اہلسنّت سے خاص اس جگہ کے لیے تحریری فتویٰ حاصِل کریں اور اس فتوے کو ناظم صاحب کے مَکْتَب میں آویزاں کر دیا جائے۔ دارُ الْاِفتا اہلسنّت کی طرف سے جتنے دَرخت لگانے کی اِجازت ملے اتنے ہی دَرخت لگائے جائیں،

www.dawateislami.net

اس سے زائد ایک دَرخت بھی نہ لگایا جائے۔

اِسی طرح نئی مَساجد بنانے کے لیے جو پلاٹ خریدے جائیں ان میں شجر کاری کرنے سے پہلے مجلس خُدّامُ الْمَسَاجِد اور مجلسِ اَثاثہ جات کے اسلامی بھائی دارُ الْاِفتا اہلسنَّت سے مکمل راہ نمائی لیں اور جب تک شجر کاری کے لیے تحریری فتوے کی صورت میں جگہ کا اِنْتخاب نہ ہو جائے ہر گز وَقف کی جگہ میں اس طرح کا تَصَرُّف نہ کریں۔[1]

دَرخت لگانا ممکن نہ ہو تو؟

سوال: جن کے لیے دَرخت لگانا ممکن نہ ہو وہ شجر کاری مُہِمّ میں کس طرح حصّہ لیں؟

جواب: جن کے لیے دَرخت لگانا ممکن نہ ہو مثلاً وہ فلیٹ وغیرہ میں رہتے ہوں یا ان کے گھر میں دَرخت لگانے کی گنجائش نہ ہو تو وہ گملوں میں چھوٹے چھوٹے پودے لگا دیں کہ یہ جگہ بھی کم گھیرتے ہیں اور آسانی سے لگائے بھی جاسکتے ہیں۔

گھروں میں گملے (Flowerpot) لگانے والے اسلامی بھائی اِس بات کا خاص خیال رکھیں کہ گملوں میں ڈالی جانے والی کھاد (Fertilizer) میں گائے وغیرہ کا گوبر (Dung) شامل ہوتا ہے جو ناپاک ہے اور یہ گوبر ساری کھاد کو بھی ناپاک کر دیتا ہے نیز اس گوبر کے مٹی ہو جانے سے پہلے جو پانی اس میں ڈالا جاتا ہے وہ

---

1 ...... شجر کاری کے حوالے سے مزید معلومات حاصِل کرنے کے لیے مبلغِ دعوتِ اسلامی ورُکنِ شوریٰ حاجی ابو منصور یعفور رضا عطاری سَلَّمَہُ الْبَارِی سے رابطہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

بھی ناپاک ہو جاتا ہے۔ اس پانی کے باہر نکلنے کے لیے گملوں کے نیچے سوراخ ہوتا ہے تو جب تک گملوں کی کھاد پوری طرح مٹی نہیں ہو جاتی اس میں سے نکلنے والا پانی نَجس ہو گا اس سے اپنے بدن اور کپڑوں کو بچانا ضَروری ہے۔ جن کے لیے ممکن ہو وہ گملوں میں گوبر والی کھاد نہ ڈالیں بلکہ باغبان (Gardener) سے مشورہ کر کے مٹی والی کھاد جس میں مخصوص کیمیکل ملا ہوتا ہے وہ ڈالیں تاکہ ناپاکی کا خطرہ ہی نہ رہے۔

کون سے پودے لگانا زیادہ مفید ہیں؟

سوال: کون سے پودے لگانا زیادہ فائدے مند ہیں؟

جواب: ہر شہر کی آب و ہوا مختلف ہوتی ہے، اسی کے مُطابق پودے لگائے جائیں تو زیادہ فائدہ حاصِل ہو گا۔ مثلاً بابُ المدینہ (کراچی) میں ماحولیاتی آلودگی زیادہ ہے اور بارشوں کا بھی فُقدان پایا جاتا ہے تو یہاں ”نیم“، ”گُل موھر“، ”لِگنم“، ”سہانجنا“ کے پودے لگانا زیادہ فائدے مند ہیں۔

پودے لگانے سے پہلے ان کے ماہِرین مثلاً باغبان وغیرہ سے مُشاورت کر لی جائے کیونکہ بعض پودوں کے لگانے کا طریقہ مختلف ہوتا ہے، ان کے لیے مخصوص پیمائش پر گھڑے کی کُھدائی اور اس گھڑے میں مخصوص پانی کی مِقدار رکھنا بھی ضَروری ہوتی ہے۔ ماہِرین سے مُشاورت کے بعد پودے لگائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کثیر فَوائد حاصِل ہوں گے اور دیکھتے ہی دیکھتے ساری دُنیا میں

www.dawateislami.net

ہَرْیالی ہی ہَرْیالی ہو گی، بِالْخُصُوص وطنِ عزیز پاکستان کی ہر گلی محلے میں دَرختوں اور پودوں کی یہ ہَرْیالی دیکھ کر عُشّاقانِ مدینہ گنبدِ خضرا کی یاد تازہ کریں گے۔

اِیصالِ ثواب کی نیت سے دَرخت لگانا کیسا؟

سوال: کیا بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن اور اپنے مَرْحومین کے اِیصالِ ثواب کے لیے بھی دَرخت اور پودے لگائے جاسکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن اور اپنے مَرْحومین بلکہ زندہ لوگوں کے ایصالِ ثواب کے لیے بھی دَرخت اور پودے لگائے جا سکتے ہیں۔ تمام عاشقانِ رسول کو چاہیے کہ وہ جو بھی دَرخت یا پودا لگائیں اس میں کسی نہ کسی بزرگ ہستی مثلاً سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، خُلَفائے راشِدین، حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن، حضرتِ سَیِّدَتنا فاطمۃ الزہرا، حضرتِ سَیِّدُنا امام زینُ الْعابِدین، حضرتِ سَیِّدُنا امام علی اَصغر اور جملہ اہلِ بیتِ اَطْہار رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نیز حضرتِ سَیِّدُنا امامِ اعظم اَبُو حنیفہ، حضرتِ سَیِّدُنا غوثِ پاک، حضرتِ سَیِّدُنا خواجہ غریبِ نواز، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان اور دِیگر بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن کے ایصالِ ثواب کی نیت ضَرور کریں۔

دَرخت اور پودے لگانے کی چند مزید اِحتیاطیں

(از شیخ الحدیث والتفسیر حضرت علّامہ مولانا الحاج مُفتی ابو صالح محمد قاسم قادری عطاری مُدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی)

(1) مِلکِ غیر (یعنی کسی دوسرے کی ملکیت والی زمین) میں مالک کی اِجازت کے بغیر پودے نہ لگائے جائیں۔ بابُ الْمدینہ (کراچی) میں خالی پلاٹوں کی تعداد اگرچہ

www.dawateislami.net

کم ہے مگر اس کے علاوہ پاکستان بھر میں بہت سے علاقے ایسے ہیں کہ جہاں خالی پلاٹ بہت بڑی تعداد میں مل جاتے ہیں اور وہ اکثر و بیشتر لوگوں کی مِلکیت میں ہوتے ہیں لہٰذا اگر کسی ایسی جگہ پر کوئی پودا لگانا ہو تو پہلے اُس کے مالِک سے اِجازت لینا ضَروری ہے، کیونکہ دوسرے کی مِلکیت میں بغیر اُس کی اِجازت کے تَصَرُّف کرنے کی شَرْعاً اِجازت نہیں ہے۔ دوسرے کی زمین میں بغیر اُس کی اِجازت کے پودا لگانا تو دُور کی بات ہے کسی مسلمان کی زَرْخیز زمین سے اس کی اِجازت کے بغیر گزرنا بھی جائز نہیں کہ گزرنے والے پودوں کو روندتے اور اِدھر اُدھر ہاتھ مار کر انہیں توڑتے ہوئے گزریں گے جس سے مالِک کا نُقصان ہو گا۔ اَلبتہ اگر کسی شخص کی زمین میں عام گزر گاہ بنی ہوئی ہے اور وہاں سے گزرنے کا عُرف ہے تو اس صورت میں وہاں سے گزرنے میں حَرَج نہیں۔

(2) کسی کی زمین خالی پڑی دیکھ کر اُس کا بَھلا کرتے ہوئے بغیر اُس کی اِجازت کے اس میں دَرخت نہ لگا دیا جائے، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ جس کو بَھلا سمجھا جا رہا ہے وہ بعد میں اُس کے لیے مصیبت کا باعِث بن جائے مثلاً اگر کسی شخص نے اپنی زمین مکان تعمیر کرنے کے لیے خالی رکھی ہوئی ہے اور کوئی وہاں دَرخت لگا دے تو چار پانچ سال بعد جب وہ مکان تعمیر کرنے کے لیے وہاں پہنچے گا تو اُس کے لیے ان دَرختوں کو اُکھیڑنا بہت بڑی مصیبت بن جائے گا کیونکہ اتنے عرصے میں دَرخت کی جڑیں دُور دُور تک زمین کی گہرائی میں جا چکی ہوتی ہیں۔

www.dawateislami.net

لہٰذا کسی دوسرے کی زمین میں دَرخت اور پودے لگانے کے لیے اُس سے اِجازت لینا ضَروری ہے۔

(3) اپنے گھر میں پودا لگاتے وقت بھی اِس بات کا خیال رکھنا ضَروری ہے کہ ہمارا یہ پودا دَرخت بن کر دوسروں کی تکلیف کا باعِث نہ بنے۔ عموماً پودے لگاتے ہوئے دُرست جگہ کا اِنتخاب نہیں کیا جاتا اور پھر جب پودے بڑے ہو کر دَرخت کی صورت اِختیار کر لیتے ہیں تو اُن کی شاخیں دائیں بائیں پھیل کر پڑوسیوں کے گھروں کا کچھ حصہ بھی گھیر لیتی ہیں اور پھر ان دَرختوں کی ٹہنیوں پر بیٹھنے والے پرندے جب بیٹیں کرتے ہیں تو گھر میں گندگی ہونے کے باعِث انہیں خوب تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا اپنے گھر میں بھی پودے لگاتے وقت اِس بات کا ضَرور خیال رکھیے کہ یہ پودے دوسروں کی تکلیف کا باعِث نہ بنیں۔

(4) ایسے پودے لگائے جائیں جو ماحول کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں کیونکہ بعض پودے ماحول کے لیے نقصان دہ بھی ثابت ہوتے ہیں مثلاً بعض پودے بہت تیزی سے زمین کا پانی جَذب کرتے ہیں جس کی وجہ سے زیرِ زمین پانی کی سطح بہت نیچے چلی جاتی ہے، اب اگر اُن علاقوں میں کثرت سے اِس طرح کے پودے لگا دیئے جائیں کہ جہاں لوگوں کا اِنحصار صِرف زمین کے پانی پر ہوتا ہے اور انہیں کسی دَریا یا نہر وغیرہ سے پانی نہیں مِل پاتا تو یہ پودے اُن کے لیے

www.dawateislami.net

بہت بڑی پریشانی کا سبب بن جائیں گے۔ اِسی طرح بعض پودے خاص قِسم کی بُو چھوڑتے ہیں جسے عام طور پر پسند نہیں کیا جاتا اور وہ لوگوں کے لیے تکلیف کا باعِث بنتی ہے لہٰذا اِس طرح کے پودے بھی ہرگز نہ لگائے جائیں۔ یوں ہی بعض علاقوں میں بہت سے ایسے دَرخت موجود ہیں کہ جن سے مَوسِم خزاں یا مَوسِمِ سَرما کی اِبتدا میں رُوئی اُڑتی ہے جس کے ذَرّات ہوا میں اِس قدر پھیل جاتے ہیں کہ دَمے کے مریضوں کے لیے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اُن دِنوں میں بعض لوگوں کو اپنا شہر تک چھوڑنا پڑتا ہے لہٰذا ایسے دَرخت لگانے سے بھی اِجْتِناب کیا جائے۔

(5) کانٹے دار پودے لگانے سے بھی بچا جائے کیونکہ انہیں گھر میں لگانے کی صورت میں بچوں اور گھر کے دِیگر اَفراد کو تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ نیز اگر یہ پودے بڑھ کر دَرخت کی صورت اِختیار کر گئے اور اُن کی شاخیں پھیل کر پڑوسیوں کے گھروں تک پہنچ گئیں تو انہیں بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا لہٰذا اگر ایسے پودے کچھ خاص اِحتیاطوں کے ساتھ لگائے جاتے ہوں تو ان اِحتیاطوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے انہیں لگایا جائے یا پھر انہیں لگانے سے ہی اِجْتِناب کیا جائے۔

(6) بعض لوگ گھر کی باہری دیوار کے ساتھ کیاری بناتے اور اس میں پودے لگاتے ہیں۔ بعض صورتوں میں اِس طرح کی کیاریاں بنانا منع ہے مثلاً گھر کے سامنے والی گلی یا سڑک پہلے ہی اتنی تنگ ہے کہ وہاں سے صرف ایک ہی گاڑی

www.dawateislami.net

مشکل سے گزر پاتی ہے تو اب اگر گلی یا سڑک کے کچھ حصے پر قبضہ کر کے اُسے کیاری بنا دیا جائے تو پہلے تنگی سے گزرنی والی گاڑیاں مزید تنگی سے گزریں گی لٰہذا اس طرح کی کیاریاں بنانے اور اُن میں پودے لگانے سے بچنا لازم ہے۔ گلیاں اور سڑکیں لوگوں کے چلنے اور ان کی سواریاں گزرنے کے لیے ہوتی ہیں جبکہ دَرخت لگانا ایک ضِمْنی چیز ہے اور ضِمْنی چیز سے اِس طرح فائدہ اُٹھایا جائے کہ وہ کسی چیز کے مقصودِ اصلی میں رُکاوٹ نہ بنے۔

(7) بہت سے لوگ پودے تو لگا دیتے ہیں مگر اُن کی دیکھ بھال نہیں کرتے حالانکہ بسا اوقات اُن کی دیکھ بھال کرنا انہیں لگانے سے زیادہ ضَروری ہوتا ہے مثلاً بڑے شہروں میں دو سڑکوں کے دَرمیان موجود خالی جگہ میں سرکاری اِدارے گھاس اور پودے لگاتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کرنا بھول جاتے ہیں حالانکہ اُن کی دیکھ بھال کرنا انہیں لگانے سے زیادہ ضَروری ہے کیونکہ اگر ان پودوں کی دیکھ بھال نہیں کی جائے گی تو یہ پودے بڑھ کر دَرخت کی صورت اِختیار کر لیں گے اور پھر ان کی شاخیں بڑھ کر آدھی سڑک تک پہنچ کر نیچے لٹکنے لگیں گی جس کے سبب بڑی گاڑیوں کا وہاں سے گزرنا مشکل ہو جائے گا اور وہ شاخوں سے ٹکراتی ہوئی گزریں گی، اگر موٹر سائیکل سُوار وہاں سے گزرے گا تو اُس کا چہرہ زخمی ہونے کا بھی اَندیشہ ہے لٰہذا پودے لگانے کے ساتھ ساتھ اُن کی دیکھ بھال اور کانٹ چھانٹ کرنا بھی ضَروری ہے۔

www.dawateislami.net

(8) یوں ہی وَقف کی جگہوں میں دَرخت اور پودے لگانے میں اِحتیاط کی حاجت ہے۔ وَقف کی جگہوں میں سے ایک جگہ مسجد بھی ہے، اگر کسی نے مسجد بننے سے پہلے ہی مسجد کی جگہ میں دَرخت لگا دیئے تو کوئی حَرَج نہیں کہ وَقف ہونے سے پہلے لگائے گئے ہیں، اَلبتہ جب وہ جگہ مسجد کے لیے وَقف ہو چکی تو اب اُس میں دَرخت لگانا منع ہے۔ چھوٹی مساجد جہاں جگہ کی تنگی ہوتی ہے وہاں اِس طرح دَرخت لگانے کی اِجازت نہیں۔

(9) اِسی طرح مَدارِس میں بھی دَرخت لگانے میں اِحتیاط کی حاجت ہے، کیونکہ مَدارِس کا مقصدِ اصلی شجر کاری نہیں بلکہ عُلُومِ دِینیہ کی تعلیم ہے۔ اَلبتہ ضِمْنی طور پر فَوائد حاصِل کرنے کے لیے وہاں دَرخت لگائے جا سکتے ہیں مثلاً طلبا کمروں میں بیٹھ کر پڑھتے ہیں تو انہیں گرمی سے بچنے کے لیے پنکھا اور روشنی حاصِل کرنے کے لیے بتیاں جلانا پڑتی ہیں لہٰذا اگر مدرسے میں خالی جگہ موجود ہے تو وہاں اس مقصد سے دَرخت لگائے جا سکتے ہیں کہ دوپہر کے وقت دَرختوں کے سائے میں بیٹھ کر طلبا کے لیے پڑھنا ممکن ہو جائے۔ اس میں بھی اس بات کا خیال رکھا جائے کہ دَرخت لگانے کی وجہ سے مدرسے کے مقصدِ اصلی (یعنی تعلیم اور اس کے علاوہ اخراجات) میں حَرَج واقع نہ ہو مثلاً مدرسے میں کمرے بنانے کی حاجت ہے اور وہاں کمرے بنانے کے بجائے دَرخت لگا دیئے جائیں تو اَصل مقصد پیچھے رہ جائے گا اور جو ضِمْنی اور غیر ضَروری چیز ہے وہ فوقیت لے جائے

www.dawateislami.net

گی لہٰذا اس طرح کی صورتوں میں مَدارس میں دَرخت لگانے کی اِجازت نہیں۔

خُلاصہ یہ ہے کہ نیکی کا کام ضَرور کیا جائے مگر اُسے اِس اَنداز میں کیا جائے کہ وہ دوسروں کے لیے تکلیف، زحمت اور پریشانی کا باعِث نہ بنے۔ بہت سی نیکیاں ایسی ہوتی ہیں کہ ان کی فضیلت، اَہمیت اور تَرغیب کے پیشِ نظر انہیں کیا جاتا ہے مگر بے اِحتیاطی کے ساتھ اُن نیکیوں کو کرنے کے سبب مسلمان تکلیف میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کے باعِث اُن کا نیکی والا پہلو پیچھے رہ جاتا ہے اور گناہ والا پہلو آگے بڑھ جاتا ہے لہٰذا نیکیاں کرتے ہوئے اُن کی اِحتیاطوں کو پیشِ نظر رکھنا ضَروری ہے۔

دُعائے عطّار

یااللہ پاک! تجھے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرتِ سَیِّدُنا سَلْمان فارِسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اُس مُبارَک باغ کا واسِطہ جس میں میرے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دَرخت لگائے، جو کوئی کم از کم 12 پودے لگائے یا کسی کو اِس کی تَرغیب دِلائے اس کو اس وقت تک موت نہ آئے جب تک وہ خواب میں تیرے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دِیدار نہ کرلے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (1)

---

(1)...... شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تَرغیب دِلانے پر مجلس رابطہ برائے تاجران کے اسلامی بھائیوں نے شجرکاری مہم میں حصّہ لینے کے لیے زکوٰۃ کے علاوہ 12 لاکھ پودوں کی رقم مجلس شجرکاری کو پیش کرنے کی نیت کی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	شجرکاری مہم اور اِس کی اِحتیاطیں	12
پودے لگانا کیسا؟	1	وَقف کی جگہوں پر دَرخت لگانے کی اِحتیاطیں	14
اہلِ فارس کی طویل عمر ہونے کی وجہ	4	دَرخت لگانا ممکن نہ ہو تو؟	15
پودے لگانے کے فضائل	6	کون سے پودے لگانا زیادہ مفید ہیں؟	16
پودے لگانے کی اِحتیاطیں	7	اِیصالِ ثواب کی نیت سے دَرخت لگانا کیسا؟	17
شجرکاری کے سائنسی فَوائد	7	درخت اور پودے لگانے کی چند مَزید اِحتیاطیں	17
شجرکاری کے مَعاشی اور مُعاشرتی فَوائد	9	دُعائے عطّار	23
شجرکاری مہم کی اچھی اچھی نیتیں	12	❊ ❊ ❊	❊

سبزے کی طرف دیکھنے سے بینائی تیز ہوتی ہے

حضرتِ سیِّدُنا اِمام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی فرماتے ہیں: چار چیزیں آنکھوں کی (بینائی کی) تقویّت کا باعِث ہیں: (1) قبلہ رُخ بیٹھنا (2) سوتے وقت سُرمہ لگانا (3) سبزے کی طرف نظر کرنا اور (4) لباس کو پاک وصاف رکھنا۔

(اِحیاءُ العلوم، کتاب آداب الاکل، الباب الرابع فی آداب الضیافۃ، ۲/۲۷ دارِ صادر بیروت)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ۞ سنتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ۞ روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل اپنی اصلاح کے لیے ''مدنی انعامات'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''مدنی قافلوں'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

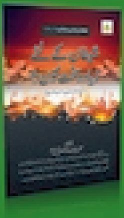

ISBN 978-969-631-646-6
0126314

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net